

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## غیر مسلم سے گھر خریدنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کسی غیر مسلم سے اس کا گھر خریدنا کیسا، جہاں پر اب تک کچھ بھی اللہ کا ذکر نہیں ہوا ہے۔؟

جواب

غیر مسلم (جو مرتد نہ ہو، اس) سے اس کا گھر خریدنا، جائز ہے، کیونکہ خرید و فروخت، معاملات کے قبیل سے ہے، اور کفار سے معاملات کرنا، جائز ہے۔ فتاویٰ رضویہ میں امام اہلسنت، امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں: "معاملت مجردہ سوائے مرتدین ہر کافر سے جائز ہے، جبکہ اس میں نہ کوئی اعانت کفر یا معصیت ہو نہ اضرار اسلام و شریعت، ورنہ ایسی معاملت مسلم سے بھی حرام ہے چہ جائیکہ کافر، قال تعالیٰ: ﴿وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ﴾ گناہ و ظلم پر ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 14، صفحہ 433، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مزید فرماتے ہیں: "دنیوی معاملت جس سے دین پر ضرر نہ ہو سو مرتدین۔۔۔ کے کسی سے ممنوع نہیں۔۔۔ غیر ذمی سے بھی خرید و فروخت، اجارہ و استیجار، ہبہ و استیباب بشر و طہا جائز اور خریدنا مطلقاً ہر مال کا کہ مسلمان کے حق میں متقوم ہو اور بیچنا ہر جائز چیز کا جس میں اعانت حرب یا اہانت اسلام نہ ہو، اسے نوکر رکھنا جس میں کوئی کام خلاف شرع نہ ہو۔۔۔ ایسے ہی امور میں اجرت پر اس سے کام لینا۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 14، ص 420، 421، ملقطاً، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4943

تاریخ اجراء: 19 شوال المکرم 1447ھ / 08 اپریل 2026ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net